سندھ آرڈیننس نمبر X ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. X OF 1971

مغربی پاکستان کی موٹر گاڑیوں کا (سندھ ترمیم) قانون، ۱۹۷۱ء

THE WEST PAKISTAN MOTOR VHICLES (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1971

(CONTENS) فہرست

تمہید

۱۔ مختصر نام، اطلاق اور نفاذ

۲۔ ترمیم شدہ دفعہ ویسٹ پاکستان آڈیننس XIX ۱۹۶۵ء

۳۔ ویسٹ پاکستان آرڈیننس ۱۹۶۵ء میں دفعہ 44-A کا اضافہ۔

سندھ آرڈیننس نمبر X ۱۹۷۱ء

SINDH ORDINANCE NO. X OF 1971

مغربی پاکستان کی موٹر گاڑیوں کا (سندھ ترمیم شدہ) قانون، ۱۹۷۱ء

THE WEST PAKISTAN MOTOR VHICLES (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1971

(۴۔اکتوبر۔ ۱۹۷۱ء)

مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کا قانون ۱۹۶۵ء کو اس طرح تبدیل کرنا کے اس کا اطلاق بیان کئے گئے طریقے کے تحت صوبہ سندھ میں ہو۔

تمہید

مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کا قانون ۱۹۶۵ء کو اس طرح تبدیل کرنا کے اس کا اطلاق بیان کئے گئے طریقے کے تحت صوبہ سندھ میں ہوگا۔

اب اس وجہ سے تعمیل حکم مارشل لاء جاری شدہ ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء کو پڑھا جائے گا عبوری آئینی حکم کے ساتھ اور اپنے تمام اختیارات کو جو انھیں اس قابل بناتے ہیں اس ضمن میں کہ گورنر سندھ و مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون "D" مندرجہ ذیل قانون حکم نامہ نافذ کرتا ہے۔

مختصر نام، اطلاق اور نفاذ

1. (1) یہ قانون مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کا (سندھ ترمیم) قانون ۱۹۷۱ء کہلائے گا۔

(2) اس کا اطلاق صوبہ سندھ پر ہوگا۔

(3) اور یہ نافذ العمل ہوگا۔ یکم جولائی ۱۹۷۰ء سے۔

ترمیم شدہ دفعہ W.P2 قانون XIX ۱۹۶۵ء

2. یہ کہ مغربی پاکستان موٹر گاڑیوں کا قانون ۱۹۶۵ء جس کا اطلاق صوبے سندھ میں حسب ذیل طریقے سے ہوگا اس کی دفعہ 2 میں اور بعد شق (27) مندرجہ ذیل شق کو اس نام سے شامل کیا گیا ہے۔

"(27-A)"" صوبہ " کے معنی صوبہ سندھ۔

ویسٹ پاکستان آرڈیننس ۱۹۶۵ء میں دفعہ 44-A کا اضافہ۔

3. اصل قانون کی دفعہ 44 کے بعد، درج ذیل نیا اضافہ کیا گیا ہے

"(44-A) دیگر صوبوں میں رجسٹر مال بردار گاڑیوں کو صوبے میں چلانے کی اجازت ہے"

(a) مال بردار گاڑیوں کے لئے صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی عام و خاص اجازت یا قرارداد کے تحت کی ہوں۔

(b) حکومت کا کوئی خاص یا عام حکم نامہ۔

بشرطیکہ حکومت یا ٹرانسپورٹ اتھارٹی مناسب جانے، طئے کر سکتی ہے۔ شرائط و ضوابط بذریعہ حکم نامہ یا قرارداد جس بھی صورت ہو۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔